کتاب نما

Chechnya: Politics and Reality [چیچنیا: سیاسیات اور حقائق]' ذیلم خاں یندر بی۔ ناشر: الدعوۃ الاسلامیہ وانسٹی ٹیوٹ آف ریجنل اسٹڈیز' پشاور۔ صفحات: ۱۶۹۔ قیمت: درج نہیں۔

ذیلم خاں یندر بی' چیچنیا کی جنگ آزادی کے صف اول کے مجاہد اعظم ہیں۔ روسی اور چیچن زبان کے شاعر و ادیب اور چیچنیا کی پہلی سیاسی پارٹی ''وائی ناخ'' کے بانی ہیں۔ جمہوراشکیریہ کے نائب صدر اور صدر بھی رہ چکے ہیں۔ عالم اسلام کے مسائل اور بین الاقوامی اداروں کی مسلم دشمنی اور چیچنیا میں روسیوں کے عزائم پر اُن کی گہری نظر ہے۔ یہ تصنیف ان کے مختلف مضامین اور نظموں کا مجموعہ ہے جو اُن کی علمی بصیرت اور انسانی درد و جذبات و احساسات کی عکاسی کرتی ہے۔

کتاب کا آغاز چیچنیا کی مختصر تاریخ' جغرافیے اور وسائل سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد چیچنیا کے مسلمانوں کی روسی مظالم کے خلاف مزاحمت کے ۴۵۰ سالہ جہاد کا تذکرہ ہے' جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ جدوجہد آزادی دراصل شیخ منصور' امام شامل اور عبدالرحمٰن' کے روسی ظلم و وحشت کے خلاف جہاد کے تسلسل کی ایک کڑی ہے۔ اور یہ کہ چیچن عوام نے کبھی بھی روسی استعمار کو تسلیم نہیں کیا۔ روسیوں نے چیچنیا کی تحریک آزادی کو عارضی طور پر دبایا ہے لیکن اسے کچلنے میں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔

مصنف تفصیل سے تذکرہ کرتے ہیں کہ روسی ایک وحشی قوم ہے جس میں انسانی ہمدردی اور ایفاے عہد کا کوئی تصور نہیں ہے۔ ۱۲ مئی ۱۹۹۷ء کو روسی صدر یلتسن اور جمہوریہ اشکیریہ کے صدر ارسلان مسعودوف کے مابین امن و سلامتی کا معاہدہ ہوا تھا۔ لیکن اس معاہدے پر دستخط کے چند روز بعد ہی روسی افواج نے بلاجواز چیچنیا پر ظالمانہ حملہ کیا اور چنگیز و ہلاکو کے مظالم کی یاد تازہ کی۔ خواتین کی عصمت دری کی' بوڑھوں اور بچوں کا قتل عام کیا۔ گاؤں کے گاؤں صفحہ ہستی سے نیست و نابود کر دیے۔ تعلیمی اداروں' عجائب گھروں' کارخانوں اور پٹرولیم کی تنصیبات کو تباہ و برباد کر دیا۔

روسی افواج کے مقابلے کے لیے خواتین نے مردوں کے شانہ بشانہ جس جواں مردی کا مظاہرہ کیا اور جو قربانیاں دیں ان کی نظیر عہد جدید میں نہیں ملتی۔ مسلمان قیدیوں کو اذیت ناک طریقے سے روسی جیل